350

27:سورة النمل

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
27	سُوۡرَۃُ النَّمۡل	مکی	7	93	19	وَقَالَ الَّذِيۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 14 میں وضاحت کہ یہ قرآن متقی لوگوں کے لئے ہدایت ہے لیکن جو لوگ
آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے اور بالآخر خسارے میں رہیں گے۔
موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے واقعہ کا اجمالی حوالہ اور کفار کے لئے تنبیہ کہ ان لوگوں نے
صرف ظلم اور تکبر کی بنا پر ان معجزات کا انکار کیا حالانکہ اُن کے دل اِن معجزات کی صداقت
کا یقین کر چکے تھے اور یہی حال کفار کا ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيۡنٍۙ ۝١ طا، سین ،[ان حروف
مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں] یہ قرآن کی آیات
ہیں جو ایک روشن اور واضح کتاب ہے هُدًى وَّ بُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَۙ ۝٢ الَّذِيۡنَ
يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ۝٣ جو
ایسے ایمان لانے والے لوگوں کے لئے سراسر ہدایت اور موجب بشارت ہے، جو نماز
قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور روز آخرت پر مکمل یقین رکھتے ہیں اِنَّ
الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمۡ اَعۡمَالَهُمۡ فَهُمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ۝٤ جو
لوگ آخرت ہی پر ایمان نہیں رکھتے بلاشبہ ہم نے ان کے برے اعمال ان کی نظر میں
خوشنما بنا دیے ہیں اس لئے وہ گمراہی میں سرگرداں پھرتے ہیں اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ



لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَ هُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ۝۵ یہی وہ لوگ
ہیں جن کے لئے دنیا میں بھی بدترین سزا ہے اور آخرت میں بھی یہی لوگ سب سے
زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ
حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ۝۶ اے پیغمبر ﷺ ! یقیناً آپ کو یہ قرآن ایک بڑی حکمت اور
بڑے علم والی ہستی کی جانب سے سکھایا جارہا ہے اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ
اٰنَسْتُ نَارًا ؕ اے پیغمبر ﷺ ! آپ انہیں وہ واقعہ سنائیں جب موسیٰ نے اپنے گھر
والوں سے کہا کہ میں نے ایک جگہ آگ دیکھی ہے سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ
اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ۝۷ میں وہاں سے تمہارے پاس
راستے کی کوئی خبر لے کر آتا ہوں یا تمہارے لئے کوئی سلگتا ہوا انگارا لاتا ہوں تاکہ تم
آگ سے گرم ہو سکو فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَ مَنْ
حَوْلَهَا ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝۸ پھر جب موسیٰ علیہ السلام آگ کے
پاس پہنچے تو آواز آئی "کہ بابرکت ہے وہ جو اس آگ کے اندر ہے نیز وہ جو اس کے
آس پاس ہے" اور اللہ رب العالمین تمام عیوب سے پاک ہے يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا
اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۝۹ۙ وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ اے موسیٰ! یہ میں ہوں اللہ، سب
پر غالب اور بڑی حکمت والا اور تم اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دو فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ جب موسیٰ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈالی تو
دیکھا کہ وہ ایک سانپ کی طرح حرکت کر رہی ہے پس وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے

مڑ کر بھی نہ دیکھا يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾
ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ! خوف نہ کھاؤ، میرے حضور میں پہنچ کر رسول ڈرا نہیں
کرتے اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾
مگر ہاں جس سے کوئی کوتاہی ہو جائے پھر وہ برائی کے بعد بھلائی سے اس کی تلافی کر
دے تو میں بڑی مغفرت کرنے والا اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہوں وَ اَدْخِلْ يَدَكَ
فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ
قَوْمِهٖ ؕ اور اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالو تو وہ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا، یہ
دونوں معجزے ان نو معجزوں میں سے ہیں جو تمہیں دے کر فرعون اور اس کی قوم کی
طرف بھیجا جارہا ہے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾ بلاشبہ وہ بہت فاسق اور
نافرمان لوگ ہیں فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾
پھر جب ہمارے نہایت روشن اور واضح معجزے ان لوگوں کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگے
کہ یہ تو کھلا جادو ہے وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ
فرعون اور اس کی قوم کے لوگوں نے صرف ظلم اور تکبر کی بنا پر ان معجزات کا انکار
کیا حالانکہ اُن کے دل اِن معجزات کی صداقت کا یقین کر چکے تھے فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾ پس اے پیغمبر ﷺ! دیکھئے کہ ان مفسدوں کا کیسا
انجام ہوا رکوع [۱]

[#350]

نام پارہ	پارہ شمار	آیات شمار	رکوع نمبر	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
وَقَالَ الَّذِيْنَ	19	93	7	مکی	سُوْرَةُ النَّمْل	27

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

In verses 1 to 14, the Quran emphasizes that it is a guidance for the righteous but also makes it clear that those who do not believe in the Hereafter, will never accept its message. Eventually, these deniers will face loss and ruin. The passage briefly references the story of Moses and Pharaoh, warning the disbelievers. Pharaoh and his people rejected the clear signs sent to them, not out of ignorance but due to oppression and arrogance. Although their hearts recognized the truth, they still refused to believe.

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۱﴾

Ṭā, Sīn–

[Only Allah and the Messenger know the real meanings].

These are the [revealed] verses of the Quran, and [it is] a book [that makes things] clear.

هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ
يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾

This is guidance and glad tidings [of everlasting paradise] for all the believers. Those who [duly] establish prayer, give zakat (charity), and have complete faith in the Hereafter.

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾

As for those, who do not believe in the Hereafter, We have certainly made their [evil] deeds appear pleasing to them, so they wander blindly in misguidance.

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَ هُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾

These are the ones, for whom there is the worst punishment [in this world], and in the Hereafter, they will be the greatest losers.

وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾

[O Prophet!] Indeed, you are receiving this Quran from the One, who is All-Wise, All-Knowing.

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖۤ اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ

Behold! when Moses said to his family, "Indeed, I have seen a fire [at a distant place.]

سَاٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِیْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ۝۷

Moses said to his family, "I will bring you some news [to guide us on our way], or I will bring you a burning ember so that you may warm yourselves [by the fire.]

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝۸

So, when Moses reached the fire, he was called [by Allah]: "Blessed is He, who is within the fire and whoever is around it. And highly exalted is Allah, the Lord of all the worlds!"

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿۹﴾ وَ اَلْقِ
عَصَاكَ ؕ

O Moses! Indeed, it is Me, Allah, the Almighty, the All-Wise. And throw down your staff to the ground.

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ

[When Moses threw down his staff], he saw it moving like a snake, so he turned back in retreat and did not look back.

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۖ﴿۱۰﴾

Allah said: "O Moses! Do not be afraid! in My presence, messengers do not fear."

اِلَّا مَنۡ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسۡنًاۢ بَعۡدَ سُوۡٓءٍ فَاِنِّىۡ غَفُوۡرٌ

رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱﴾

Except the one, who did wrong, and then replaced the evil with good, then surely, I am Most Forgiving and Very-Merciful.

وَ اَدۡخِلۡ يَدَكَ فِىۡ جَيۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ ۙ فِىۡ

تِسۡعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَقَوۡمِهٖ ؕ

And put your hand into your garment; it will come out radiant white without any blemish. These [two are among the] nine [miraculous] signs given to you for the Pharaoh and his people [as you are being sent to them].

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾

Indeed, they are defiantly disobedient people.

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾

But when Our evident signs came to them as eye openers, they said, 'This is clear magic'.

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ

Thus, even though, within their souls, they ,[the Pharaoh and his people], were convinced [that all these signs are from God], they denied the [miraculous] signs solely out of injustice and arrogance.

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ١٤ رکوع[۱]

See then, what was the end of those corruptors.